سوال

(317)انگوٹھی کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ساہیوال سے مدیحہ لکھتی ہیں کہ انگوٹھی شرعاً کیا حیثیت رکھتی ہے آیندہ ہونے والا خاوند اپنا نام لکھ کر اپنی منگیتر کو پہناتا ہے اسی طرح لڑکی بھی سونے کی انگوٹھی پر اپنا نام کندہ کروا کر اپنے ہونے والے خاوند کو بطور تحفہ دیتی ہے کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ملکی یا قومی روایات اگر کتاب سنت کے خلاف نہ ہوں تو انہیں عمل میں لایا جاسکتا ہے کیوں کہ ان کا تعلق معاملات سے ہے جن میں اصل جواز ہوتا ہے الایہ کہ کتاب وسنت میں حکم امتناعی آجائے جبکہ عبادات میں اصل تحریم ہے الایہ کتاب وسنت میں اس کے کرنے کا ثبوت پایا جائے منگنی کے مواقع پر انگوٹھی وغیرہ کے تحائف کا تبادلہ کرنا جائز ہے لیکن اس میں درج ذیل تفصیل کو مدنظر رکھنا ہوگا ۔

(1)مرد کےلیے سونے کا استعمال شرعاًنا جائز اور حرام ہے خواہ انگوٹھی کی شکل میں ہے خواہ کسی دوسری صورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کو اپنی امت کے مردوں کےلیے حرام قرار دیا ہے حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو فرمایا : "کیا تم میں سے کوئی آدمی آگ کی چنگاری کا ارادہ کرتا ہے پھر اسےاپنے ہاتھ میں رکھ لیتا ہے ۔ (ابوداؤد : کتاب اللباس)

اس بنا پر مردوں کےلیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے لہذا اس قسم کے تحفہ سے اجتناب کیا جائے البتہ سونے کے علاوہ چاندی یا دوسری معدنی اشیاء کی انگوٹھی خواہ وہ کتنی ہی قیمتی کیوں نہ ہو اس کا پہننا مرد کےلیے جائز ہے ۔

(2)اس قسم کی انگوٹھی کے پہننے اور پہنانے میں یہ عقیدہ کارفرما ہوتا ہے کہ یہ عمل آیندہ ازدواجی زندگی میں الفت ومحبت کو مستحکم کرنے کا باعث ہے اگر یہ اعتقاد رکھا جائے تو ایسا کرنا شرک ہے جو ایک مسلمان کی شان کے شایان نہیں ہے اس عقیدہ کے ساتھ کسی کو بھی انگوٹھی پہننے کی اجازت نہیں ہے ۔

(3)اگر کفار ومشرکین کے ہاں اس قسم کے تحائف بطور امتیاز علامت استعمال ہوں تب بھی ان کا استعمال صحیح نہیں ہے حدیث میں ہے : "کہ جو کسی کی نقالی کرتے ہوئے عمل کرتا ہے قیامت کے دن وہ انہیں میں اٹھایا جائے گا ۔ (سنن ابی داؤد)

(4)اس طرح یہ بھی جائز نہیں ہے جبکہ اس انگوٹھی کو ہونے والا خاوند از خود اپنی منگیتر کو پہنائے کیوں کہ وہ ابھی اس کی بیوی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے وہ ایک اجنبی عورت ہے بیوی تو عقد نکاح کے بعد بنتی ہے مذکورہ بالا شرائط اور اور گزارشات کو مد نظر رکھتے ہوئے خاوند کی طرف سے اپنی منگیتر کو انگوٹھی بطور تحفہ پیش کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لڑکی کی طرف سے انگوٹھی وغیرہ بطور دی جاسکتی ہے لیکن اگر وہ سونے کی ہے تو پہننے کی اجازت نہیں بلکہ اسے دوسرے مصرف میں استعمال کر لیا جائے اور اگر سونے کے علاوہ کسی اور دھات کی ہے تو اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:337